مصنف کا تعارف

ولادت:
22 /نومبر 1884ء
وفات:
22 /نومبر 1953ء
بہ عمر 69 سال

مولانا سید سلیمان ندوی ضلع پٹنہ کے قصبہ دیسنہ میں 22 /نومبر 1884ء کو پیدا ہوئے۔ انکے والد حکیم سید ابوالحسن صوفی مزاج کے انسان تھے۔ ان کی ابتدائی تعلیم پھلواری شریف میں ہوئی۔ اعلیٰ تعلیم کے لئے 1901ء میں دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنو چلے گئے۔ 1913ء میں دکن کالج پونا میں معلم السنہ مشرقیہ علوم مقرر ہوئے۔ 1940ء میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے انہیں ڈاکٹریٹ کی اعزازی سند عطا کی۔

عالم اسلام کو جن علماء پر ناز ہے ان میں سید سلیمان ندوی بھی شامل ہیں۔ ان کے علمی اور ادبی عظمت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے جب انکے استاذ علامہ شبلی نعمانی سیرت النبی ﷺ کی پہلی دو جلدیں لکھ کر 18 /نومبر 1914ء میں انتقال کر گئے تو باقی چار جلدیں سید سلیمان ندوی نے مکمل کیں۔ اپنے استاد کی وصیت پر ہی دارالمصنفین اعظم گڑھ قائم کیا۔ اور ماہنامہ معارف جاری کیا۔ آپکی تصانیف سیرت النبی، رحمت عالم، نقوش سلیمانی، حیات امام مالک، حیات شبلی، سیر افغانستان، مقالات سلیمان، خطبات مدراس، ہندوؤں کی علمی و تعلیمی ترقی میں مسلمان حکمرانوں کی کوششیں، خیام قابل ذکر ہیں۔

تقسیم ہند کے بعد جون 1950ء میں ساری املاک ہندوستان میں چھوڑ کر ہجرت کر کے پاکستان چلے گئے اور کراچی میں مقیم ہوئے۔ یہاں مذہبی اور علمی مشاغل جاری رکھے۔ 69 سال کی عمر میں کراچی میں ہی 22 /نومبر 1953ء کو انتقال کیا۔